بسم اللہ الرحمن الرحیم

رکوع کی تسبیح میں "العظیم" کی جگہ "الکریم" پڑھنے کا شرعی حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ کچھ بزرگ آدمی نمازمیں رکوع میں سبحان ربی العظیم صحیح سے نہیں پڑھ سکتے، 'العظیم' کی جگہ 'العزیم' پڑھ لیتے ہیں، تو کیا ہم ان سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ اس کی جگہ نماز میں سبحان ربی الکریم پڑھ لیں؟ رہنمائی فرمائیں؟

جواب

نماز کے رکوع میں "العظیم" کی جگہ "العزیم" پڑھنا، نماز کو فاسد کردیتا ہے، لہذا جو شخص اس کے درست تلفظ پر قادر نہ ہو، اس کو "سبحان ربی الکریم" پڑھنے کا کہا جائے۔ ردالمحتار میں ہے: "السنة في تسبيح الركوع سبحان ربي العظيم إلا إن كان لا يحسن الظاء فيبدل به الكريم لئلا يجري على لسانه العزيم فتفسد به الصلاة" ترجمہ: رکوع کی تسبیح میں سنت "سبحان ربی العظیم" پڑھنا ہے، لیکن اگر کوئی "ظا" کو اچھی طرح ادا نہ کرپاتا ہو، تو وہ "الکریم" پڑھ لے، تاکہ اس کی زبان پہ "العزیم" جاری نہ ہو، کہ اس سے نماز فاسد ہوجائے گی۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد2، صفحہ242، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5303

تاریخ اجراء: 01ربیع الاول1448ھ/15اگست2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net